بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا سوتیلے بھتیجے کے ساتھ عمرے پہ جانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عمرہ شریف کی ادائیگی کے لیے عورت اپنے سوتیلے بھتیجے کے ساتھ جاسکتی ہے یا نہیں؟ جبکہ عورت کی عمر اس وقت 70 سال کے لگ بھگ ہے۔ اور عورت اور اس کے بھائی کا باپ ایک ہی ہے، مائیں الگ الگ ہیں۔ عورت جس مرد کے ساتھ عمرہ شریف کے لیے جانا چاہتی ہے وہ اس کے سوتیلے بھائی کا بیٹا ہے۔ رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بھتیجا چاہے سگا ہو، یا سوتیلا یعنی باپ شریک بھائی کا بیٹا ہو یا ماں شریک بھائی کا بیٹا، وہ محرم ہے اور اس سے ہمیشہ ہمیشہ نکاح حرام ہے، لہٰذا عورت اپنے سوتیلے بھتیجے کے ساتھ شرعی سفر کر سکتی ہے، جبکہ وہ بالغ ہو یا کم از کم مراہق (قریب البلوغ یعنی اسلامی مہینوں کے اعتبار سے 12 سال کا)، اور اگر وہ مراہق بھی نہیں، تو پھر اس کے ساتھ شرعی سفر نہیں کر سکتی۔

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "پردہ صرف ان سے نادرست ہے جو بسبب نسب کے عورت پر ہمیشہ ہمیشہ کو حرام ہوں اور کبھی کسی حالت میں ان سے نکاح ناممکن ہو جیسے باپ، دادا، نانا، بھائی، بھتیجا، بھانجا، چچا، ماموں، بیٹا، پوتا، نواسا۔" (فتاوی رضویہ، ج 22، ص 235، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "جزئیت کے بارے میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اپنی فرع اور اپنی اصل کتنی بعید ہو مطلقاً حرام ہے **اور اپنی اصل قریب کی فرع اگرچہ بعید ہو حرام ہے،** اور اپنی اصل بعید کی فرع بعید حلال، اپنی فرع جیسے بیٹی پوتی نواسی کتنی ہی دور ہو اور اصل ماں دادی نانی کتنی ہی بلند ہو اور اصل قریب کی فرع یعنی اپنی ماں اور باپ کی اولاد یا اولاد کی اولاد کتنی ہی بعید ہو اور اصل بعید کی فرع قریب جیسے اپنے دادا، پردادا، نانا، دادی، پردادی، نانی، پرنانی کی بیٹیاں یہ سب حرام ہیں، اور اصل بعید کی فرع بعید جیسے انہی اشخاص مذکورہ آخر کی پوتیاں نواسیاں جو اپنی اصل قریب کی فرع نہ ہوں حلال ہیں۔۔۔ نقایہ میں ہے: حرم علی المرء اصلہ وفرعہ وفرع اصلہ القریب وصلبیۃ اصلہ البعید۔ (ترجمہ: مرد پر اس کے اصول وفروع، اصل قریب کی فرع اور اصل بعید کی صلبی بیٹیاں حرام ہیں۔)" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 516، 517، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی ہندیہ میں ہے "يشترط أن يكون مأمونا عاقلا بالغا۔۔۔ والمراهق كالبالغ۔۔۔ ولا عبرة للصبي الذي لا يحتلم والمجنون الذي لا يفيق" ترجمہ: (عورت کے لیے محرم کے ساتھ سفر پہ جانے کی) شرط ہے کہ وہ امانت دار، عاقل وبالغ ہو۔ اور مراہق

(قریب البلوغ) بھی بالغ کے حکم میں ہے۔ جبکہ ایسے نابالغ بچے کا اعتبار نہیں جو ابھی بلوغت کو نہ پہنچا ہو، اور نہ ہی ایسے مجنون کا جسے کبھی افاقہ نہ ہوتا ہو۔ (فتاوی ہندیہ، جلد1، صفحہ219، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے اُس کا عاقل بالغ غیر فاسق ہونا شرط ہے۔۔۔ مراہق و مراہقہ یعنی لڑکا اور لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہوں بالغ کے حکم میں ہیں یعنی مراہق کے ساتھ جا سکتی ہے اور مراہقہ کو بھی بغیر محرم یا شوہر کے سفر کی ممانعت ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ6، ص1044، 1045، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مراہق کی عمر کے متعلق ردالمحتار میں ہے "أنه لا بد۔۔۔من سن المراهقة وأقله۔۔۔للذكر اثنا عشر؛ لأن ذلك أقل مدة يمكن فيها البلوغ" ترجمہ: اس کا مراہق کی عمر تک پہنچنا ضروری ہے، لڑکے کے لیے اس کی کم از کم عمر بارہ سال ہے؛ کیونکہ یہی سب سے کم عمر ہے کہ جس میں بلوغ ممکن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد4، صفحہ118، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "مراہق یعنی وہ لڑکا کہ ہنوز بالغ نہ ہوا مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں، اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ7، صفحہ25، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5252

تاریخ اجراء: 22 صفر المظفر 1448ھ/06 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net